# میرے غبارے

مصنف : نوین مینن

مترجم : زاہدہ خاتون
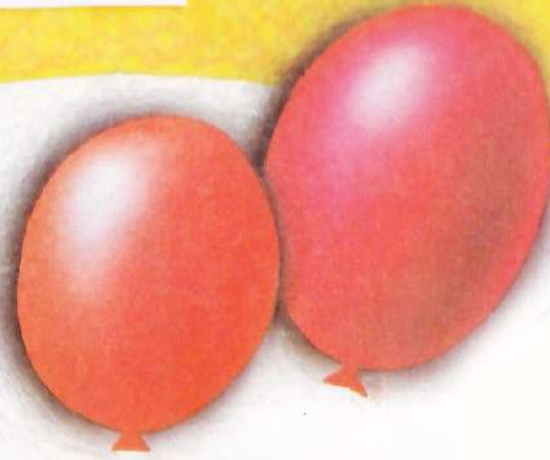
مصنف : نوین مینن

مصور : وکّی آریا

مترجم : زاہدہ خاتون

بچوں کا ادبی ٹرسٹ    قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان    چلڈرن بک ٹرسٹ

پیں پیں پیں پیں۔ آہا غُبّارے والا آ گیا۔
غبارے والا ہمارے لیے ہر روز بہت
سے غبارے لاتا ہے۔ لال، پیلے، نیلے،
ہرے رنگ برنگے غبارے۔
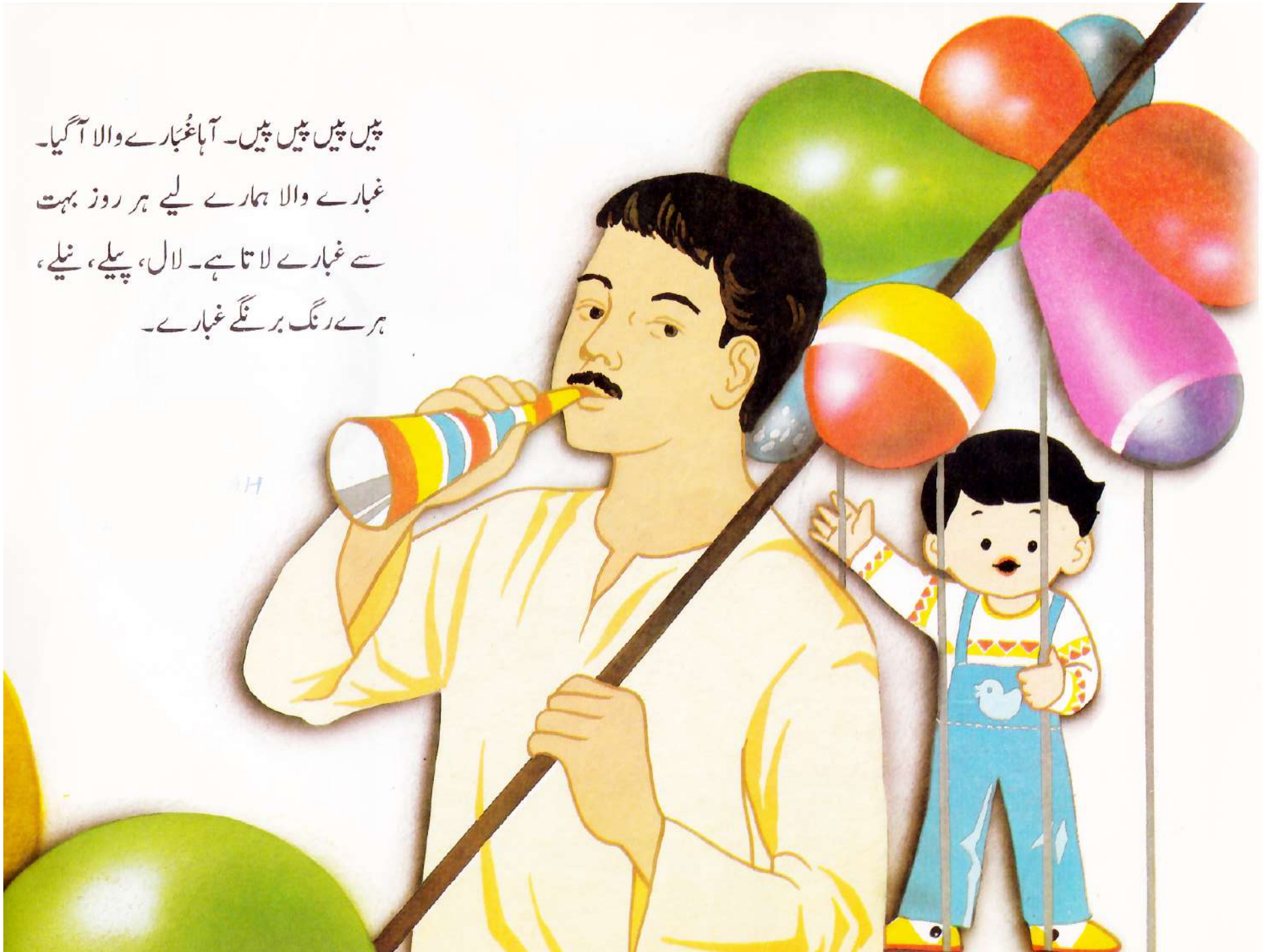
"غبارے والے! غبارے والے!"
میں نے زور سے پکارا۔ دیکھو! وہ مجھے
دیکھ کر میرے دروازے پر رک گیا۔
اس کے پاس ڈھیر سارے غبارے
ہیں، بڑے، چھوٹے، گول، لمبے۔

”مجھے وہ سب سے لمبا والا غبارا چاہیے“
غبارے والے نے مجھے ایک لمبا غبارہ دے دیا۔
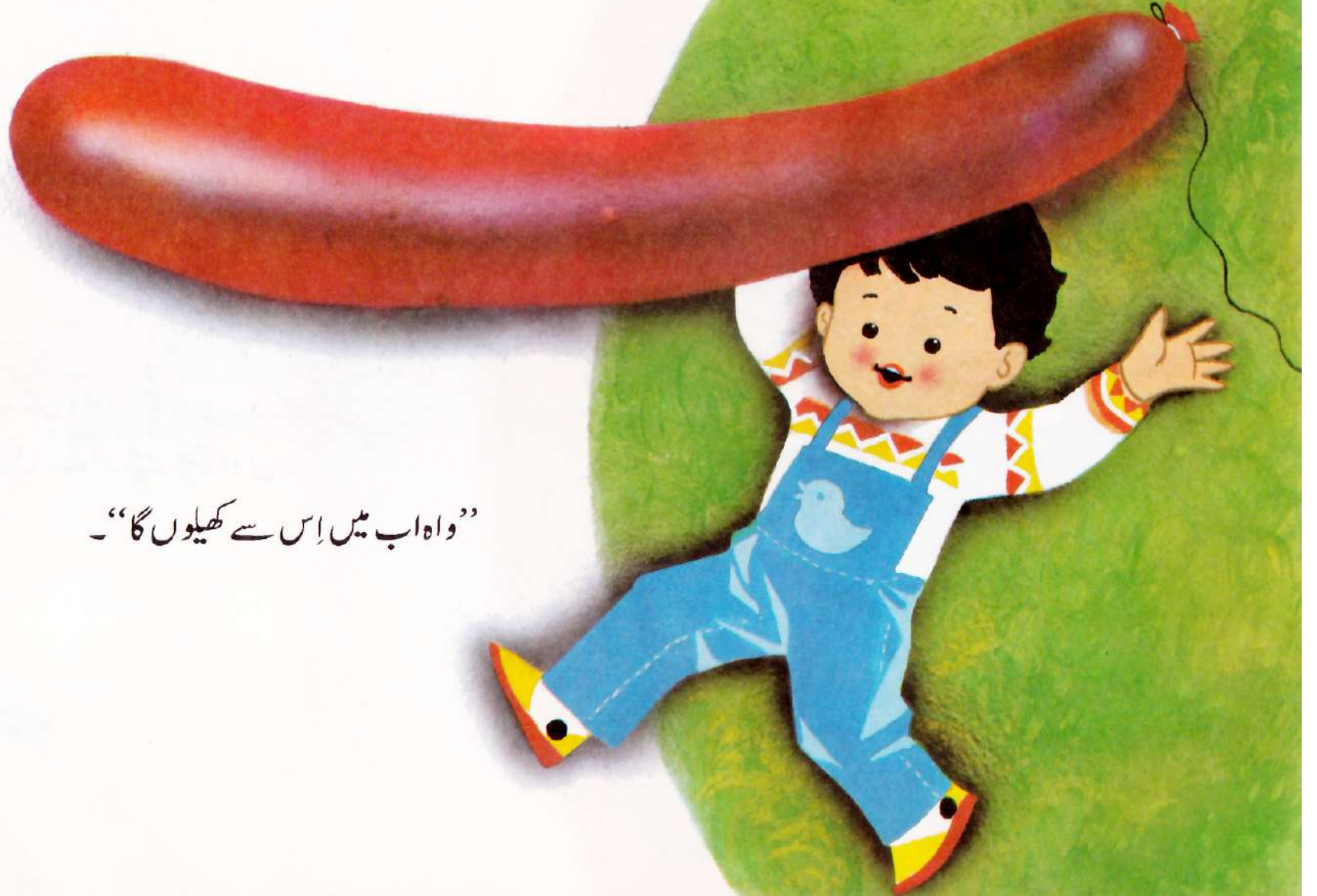
''واہ اب میں اِس سے کھیلوں گا''۔

اَب میں دادا ابّا ہوں۔ دیکھو میں
چھڑی لے کر کیسے چلتا ہوں۔

لو! میں چوکی دار بن گیا۔ اَب میں
اپنے گھر کی رکھوالی کر رہا ہوں۔

امّی جان نے غبارے کو میرے پیچھے
باندھ دیا، یہ بن گئی میری لمبی سی دُم۔
ارے میں تو بندر بن گیا۔ اب میں خوب
اچھلوں گا، کودوں گا۔ کبھی کرسی پر کبھی
میز پر، کھڑکی پر بھی چڑھ جاؤں گا۔
امی نے کہا "یہ تو پکّا بندر ہے"۔
وہ ہنس رہی ہیں۔ میں بھی خوب ہنس رہا ہوں۔
بڑا مزا آ رہا ہے۔

اے لو! میں نے غبارے کو اپنا گھوڑا بنالیا۔
چل میرے گھوڑے ٹِک ٹِک ٹِک ٹِک۔
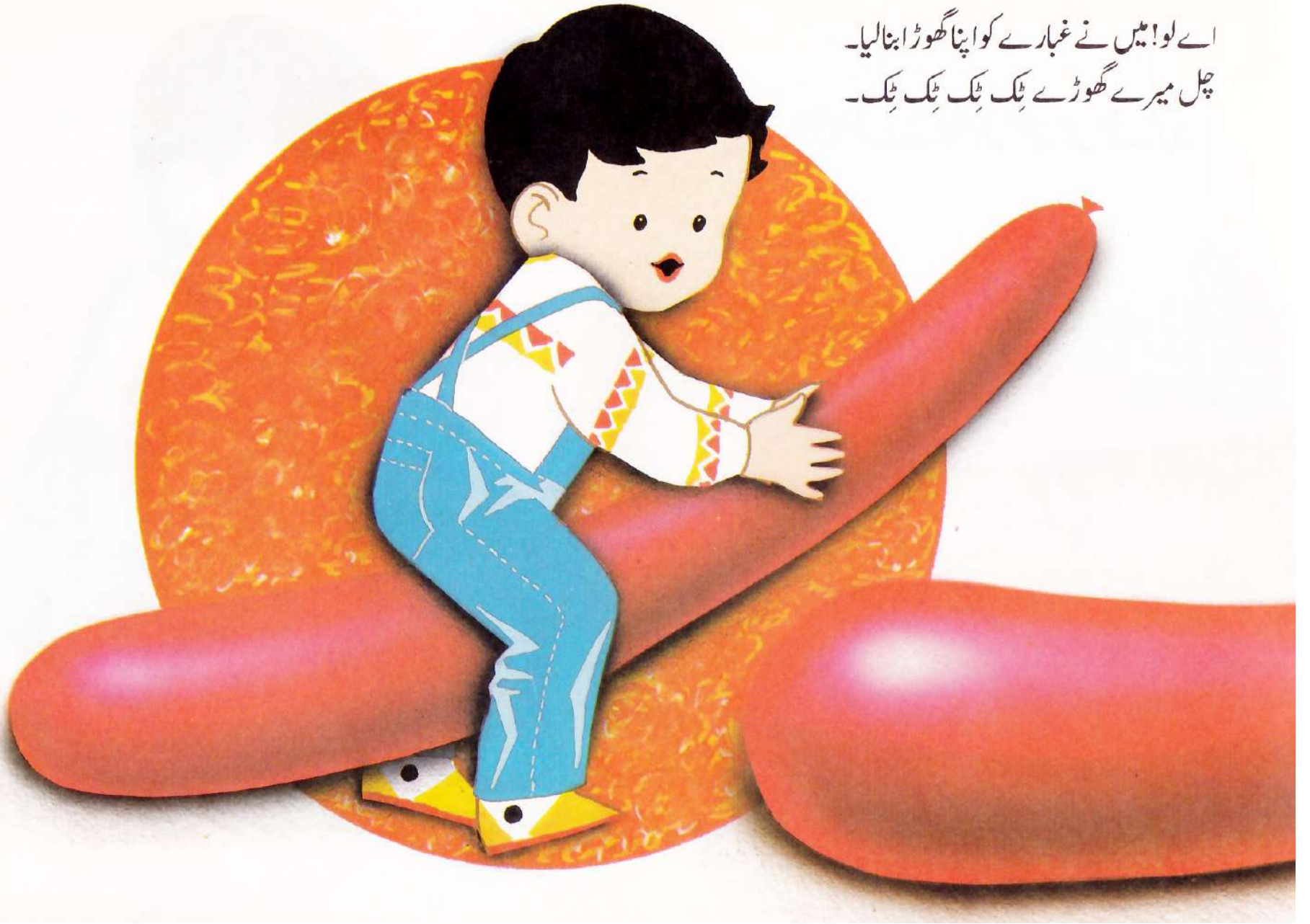
بس بھئی! اَب بندر کا کھیل ختم۔ میں تھک گیا۔

ارے! اس غبارے کو تو ریل گاڑی بھی بنایا جا سکتا ہے ______ یہ لو! بن گئی ریل گاڑی۔ کو، ......و، ......و، چھک، چھک، چھک۔

اوہ! ریل گاڑی کی ہری جھنڈی تو ہے ہی نہیں۔
ابھی بناتا ہوں۔ ہری جھنڈی۔
یہ دیکھو۔ میں نے اُس غبارے میں یہ گھسایا...

...... پھ ...... پھ ...... پھٹاک۔
ارے! یہ کیا ہوا؟
میں کود کر پلنگ پر چڑھ گیا۔

مگر میرا غبارہ کہاں گیا؟
وہ تو پھٹ گیا............ خالی ڈنڈی ہاتھ میں لیے میں رونے لگا۔
کوئی آرہا ہے۔ ڈنڈا پھینک میں کمرے کے باہر دوڑ پڑا۔
ابّا جان کو دیکھ کر میں رُکا۔
بیٹے! ابّا جان نے پیار سے پکارا۔
انھوں نے مجھے بہت سارے رنگ برنگے غبارے دیے۔

اب میں ابّا جان کی گود میں ہوں۔
ان سے لپٹا ہوا۔ پیارے ابّا جان بہت
بہت شکریہ۔ مجھے غبارے بہت اچھے
لگتے ہیں۔ ان سے کھیلنے میں بہت مزا آتا
ہے۔